توجہ دلاو نوٹس نمبر 48

منجانب: نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ داخلہ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں وہ یہ کہ سود کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام کیا ہے اور سود کو قرآن میں اپنے ساتھ جنگ قرار دیا ہے لیکن مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑھتا ہے کہ صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواسے سود کے متعلق قانون پاس ہونے کے باجود خیبر پختونخواہ میں سود کا کاروبار اعلیٰ شخصیات اور بااثر لوگ ڈنکے کی چوٹ پر کر رہے ہیں۔ لہذا میری استدعا ہے کہ سود سے پاک معاشرہ قائم کرنے کے لئے اس قانون پر سختی سے عمل درآمد کرایا جائے اور جو لوگ اس میں ملوث ہیں۔ اُن کو قرار واقعی سزا دی جائے۔

توجہ دلاو نوٹس نمبر 49

منجانب: سردار اورنگ زیب نلوٹھا صاحب رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ سوشل ویلفئر کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ صوبائی اسمبلی کے اجلاس منعقدہ مورخہ 19 ستمبر 2016 کو خیبر پختونخوا، ویسل بلور پوٹیکشن اینڈ ویجلینس کمیشن ایکٹ 2016 کو پاس ہوا ہے اور گورنر صاحب نے اس کی باقاعدہ منظوری بھی دی ہے لیکن مذکورہ ایکٹ کے تحت نہ ہی کمیشن بنایا جس کی وجہ سے رولز پر مزید کارروائی تاخیر کا شکار ہے۔ چونکہ مذکورہ ایکٹ نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ لہذا صوبائی حکومت خیبر پختونخوا، ویسل پروٹیکشن اینڈ ویجلینس کمیشن ایکٹ 2016 کے تحت کمیشن کا قیام اور دوسرے ضروری اقدامات کیلئے جلد از جلد اور ہنگامی بنیادوں پر کارروائی کرے۔